سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

سَيَقُولُ

2

دوسرے پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقه الله

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

© Copyright Reserved جميع الحقوق محفوظة

دوسرا پارہ (جزء) "سیقول" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

دوسرے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

سَيَقُولُ" Para 2 - Sayaqulu "

قرآن مجید کا دوسرا پارہ یا دوسرا جزء جس کو "سیقول" کہا جاتا ہے یہ پارہ سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر:142 سے لیکر آیت نمبر:252 پر مشتمل ہے اہل علم نے اس پارہ کو 6"Units" میں تقسیم کیا ہے، الحمدللہ- جیسا کہ میں نے پہلے پارے کی شروعات میں یہ بتادیا تھا کہ ہر پارہ کے یونٹس کا مخصوص "Theme" اور محور ہے اور ہر "Theme" اور محور کا ایک خاص موضوع اور "Subject" ہے لہذا اسی مناسبت سے "Units" کی تقسیم ہوتی ہے چنانچہ دوسرے پارے کے 6 یونٹس حسب ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 2 "سَيَقُولُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	142	162	تحویل قبلہ کی بابت یہود ونصاریٰ کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔
یونٹ نمبر:2	163	177	اصلاح بذریعہ قوانین۔"البر" آیات پر مشتمل، نیکی کی ترغیب والی آیات۔
یونٹ نمبر:3	178	203	البر کا وسیع مفہوم اور عقیدہ کے بعد فقہ العبادات پر تعلیمات ملتی ہیں

یونٹ نمبر:4	204	220	ابواب البر– آیات البر کی مزید تفصیل۔
یونٹ نمبر:5	221	242	عائلی قوانین کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	243	250	سماجی و قومی تعلقات و امن کیلئے طاقت کا استعمال داؤد علیہ السلام، طالوت اور جالوت کا تذکرہ۔

ہر "Unit" کا اپنا ایک خاص "Theme" ہے ایک موضوع اور "Topic" ہے لیکن جب یہ اختتام پذیر ہوتے ہیں تو ایک "Conclusion" پر پہنچ جاتے ہیں اس سے اس بات کو تقویت پہنچتی ہے کہ قرآن مجید کی آیات کا آپس میں ایک نظم ہے ایک آیت کا دوسری آیت سے بڑا گہرا ربط اور ضبط ہوتا ہے تمام آیات کا آپس میں ایک نظم قائم ہے چنانچہ دوسرے پارے کا مخصوص "Theme" اور محور "اصلاح وتربیت" کے عنوان پر ہے۔

یونٹ نمبر:1

دوسرے پارے کی پہلی یونٹ جو سورۃ البقرہ کی آیت نمبر142 سے لیکر 162 پر مشتمل ہے اس یونٹ میں تحویل قبلہ کے بارے میں یہود ونصاریٰ کی جانب سے کئے گئے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور اہل ایمان کو اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ جب اعتراضات سامنے آئیں تو صبر سے کام کرنا ہے کیونکہ تمام انبیاء کرام کی تعلیم یہی تھی اور اس یونٹ میں اہل ایمان کو یہ بھی بات بتائی جارہی ہے کہ اب بنو اسماعیل امامت کے منصب پر فائز ہوچکے ہے لہذا اہل ایمان کا سب سے بڑا ہتھیار صبر ہے انبیائے کرام کا یہ خاصہ رہاہے کہ وہ صبر کے راستے پر گامزن رہے چنانچہ انبیائے کرام کو کامیابی ملی لہذا اے اہل ایمان تم بھی

صبر کا دامن تھام لو صبر ہی تمہاری کامیابی اور کامرانی کا ضامن ہے باطل پرستوں کے لیے یہ دنیا عیش و عشرت کی جگہ ہے دنیا کی زندگی کچھ دن کی ہی ہے اور جو ابدی زندگی ہے وہ اخروی زندگی ہے اہل باطل کو کچھ دن کی مہلت دی گئی ہے اور حق ایک دن غالب ہو کر رہے گا چنانچہ اہل ایمان اور خصوصاً محمد ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تسلی دی ہے واقعہ یہ ہے کہ اہل باطل نے اللہ کے نبی ﷺ کو ہمیشہ تکالیف میں مبتلا کرنے کی کوشش کی آپ ﷺ کو مجنوں کہا گیا شاعر کہا گیا اور اکیسویں صدی میں اسی بنیاد پر کارٹون بنائے گئے اور اہل اسلام کی دل آزاری کی گئ اور بعض لوگوں نے سپریم کورٹ میں یہ عرضی داخل کی کہ قرآن کی فلاں فلاں آیت کو حذف کر دیا جائے اہل باطل روزِ اول سے ہی اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے آرہے ہیں لیکن ہمیشہ حق ان پر غالب رہا بلکہ جنہوں نے اعتراضات پیش کئے ان کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا بلکہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکار آگے بڑھتے چلے گئے۔

سورۃ البقرۃ کی ابتدائی آیات میں یہ بات زور دیکر بیان کر دی گئی کہ صبر کا دامن تھامے رکھنا ہے کیونکہ صبر حکمت کا رکن ہے صبر حلم وبردباری کا آئینہ دار ہے۔

اب یہاں سے تحویل قبلہ کی "Topic" کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے کہ کس طرح یہود ونصاریٰ نے اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت کو جانتے بوجھتے چھپایا اور انکار کیا، جبکہ انہیں یہ بخوبی علم تھا کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں لیکن یہود ونصاریٰ کتمان کر رہے تھے اسی دوران جب اللہ تعالیٰ نے تحویل قبلہ کا حکم نازل فرمایا تو یہود ونصاریٰ نے لوگوں میں شک وشبہ ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کی حتیٰ کہ شعائر اسلام صفا اور مروہ کے بارے میں بھی اٹکلیں ڈال رہے تھے اور رکاوٹیں پیدا کرنے کوشش کر رہے تھے لیکن اہل حق ایمان والوں نے

یہود ونصاریٰ کا صبر کے ساتھ ڈٹ کر مقابلہ کیا اس طرح سے اس یونٹ میں امت محمدیہ ﷺ کی حقانیت کا ببانگ دہل اعلان کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- تحویل قبلہ کا ذکر اور یہودیوں کا رد عمل (142-145)
- رسول ﷺ کی صفات کے بارے میں یہودیوں کے کتمان علم کا تذکرہ (146-147)
- نماز میں کعبہ کی سمت رخ کرنے کا وجوب اور اس کی حکمت (148-150)
- نبی ﷺ کی مہم کا تذکرہ (151)
- صبر اور اس کی جزا اور ابتلاء کی انواع کا تذکرہ (152-157)
- صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا تذکرہ (158)

یونٹ نمبر 2:

دوسرا پارہ / جزء، سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 تا 177، میں بنی اسرائیل اور قارئ قرآن کی قوانین کے ذریعے اصلاح کا تذکرہ ہے اس سے قبل بھی بنی اسرائیل کی اصلاح کی بات ہم پڑھ چکے ہیں لیکن یہاں پر خصوصیت کے ساتھ بذریعے قوانین بنی اسرائیل کی اصلاح کی جارہی ہے (سورۃ بقرۃ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا ہے علامہ رشید رضا نے، **پہلا حصہ** مشتمل ہے تربیت بذریعہ تاریخ اور تاریخ میں کامیاب اور ناکام لوگوں کے واقعات اور اسباب سزا یا اسباب انعام اور **دوسرا حصہ** ہے تربیت بذریعہ الٰہی قوانین اور کامیاب لوگوں کا کامیاب منہج)

مثلاً سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 1 تا 142 **میں کامیاب ہونے والے اور ناکام ہونے والوں**

کے **واقعات** بیان کئے گئے اور اس بات پر آگاہ کیا گیا کہ منزل اسلام پر عمل پیرا ہونے والے ہی کامیاب ہیں اور جس نے مبدل اسلام پر عمل کیا وہ ناکام ہو گئے اور منزل اسلام کی مثال انبیائے کرام کے ذریعے سے دی گئی کہ کس طرح ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسی علیہ السلام علیہم السلام نے منزل اسلام پر چل کر کامیابی حاصل کی لہٰذا سورۃ البقرۃ آیت نمبر:143 سے گفتگو کا محور تبدیل ہو گیا اور یہاں سے اصلاح بذریعے قوانین کی بات شروع کی گئی یہاں سے "Rules" اور "Regulation" بتائے گئے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ **اصلاح بذریعہ احکامات** یعنی کہ ایک مسلمان کس طرح اپنی زندگی بسر کرے اس سلسلے میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 سے لیکر آیت نمبر 177 تک تشریع اسلامی کی شروعات ہورہی ہے آغاز ہورہا ہے چنانچہ سب سے پہلے یہاں پر توحید الوہیت کا تذکرہ ملے گا اور لوگوں کو وحی کے ذریعہ سے دعوت پیش کئے جانے کا ذکر ملے گا اور اس کے بعد کہا گیا کہ جن لوگوں نے اپنے آباواجداد کے راستے کی پیروی کی اور خرافات و اندھی تقلید پر چل نکلے وہ اب وحی الٰہی کی طرف رجوع کرلیں، اور اس کے بعد حلال ذریعہ معاش کی ترغیب دی گئی اور حرام معاش کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا کہ مردار حرام ہے اور بہتا ہوا خون حرام ہے خنزیر حرام ہے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور حرام ہے۔

یونٹ نمبر:2 کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کتمان علم کی سزا اور کفر پر مرنے والے کا حکم (159-162)
- اللہ کی وحدانیت اور اس کے قدرت کے مظاہر کا تذکرہ (163-164)
- قیامت کے دن مشرکین کی حالت اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ٹھکانے کا تذکرہ (165-167)

- پاکیزہ حلال چیزیں کھانے اور شیطان سے بچنے اور اس کو دشمن تصور کرنے کا بیان (168-169)
- اندھی تقلید کا بیان(170)
- کفار کے لئے مثال بیان کی گئی(171)
- طیبات کھانے کا وجوب اور اس پر شکر ادا کرنے کا بیان اور محرمات کا بیان (172-173)
- کتمان حق کی سزا(174-176)

یونٹ نمبر3:

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 177 سے لیکر آیت نمبر 203، ان آیات کو "آیات البر" کہا جاتا ہے یہاں پر نیکی کے کاموں کی مثالیں بیان کی گئی ہیں اور یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ کس طرح سے نیکی کو قائم کیا جاسکتا ہے:

- آیات البر کے بعد قصاص کے مسئلہ سے سمجھایا جارہا ہے کہ کس طرح سے لوگوں کی جانوں کی حفاظت ممکن ہے۔
- اور آگے وصیت اور ترکہ کے مسائل کا بیان ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ جب ترکہ کے احکامات کی پابجائی کی جائے گی تو لوگوں کے مال کی حفاظت ممکن ہو جائے گی اور ایک بہترین معاشرے کا وجود قائم ہو جائے گا۔
- اور اس کے بعد مسائل صیام بیان کئے گئے کہ روزہ کن لوگوں پر فرض ہے اور کن لوگوں پر نہیں۔

- اور اس کے بعد دعا کا طریقہ بتایا گیا۔
- اور اس کے بعد اعتکاف کے مسائل بیان کیے گئے۔
- اور اس کے بعد ناحق مال کھانے پر وعید بیان کی گئی۔
- اس کے بعد دفاع کے مسائل بیان کئے گئے اور یہ کہا گیا کہ طاقت و قوت کا صحیح استعمال امن کے لیے جائز ہے۔
- اور اس کے بعد اس بات سے منع فرمادیا گیا کہ اور کہا گیا کہ فتنہ و فساد دہشت گردی ناحق قتل وغارتگری حرام ہے۔
- اس کے بعد انفاق کے مسائل بیان کئے گئے اور انفاق کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر ترغیب دلائی گئی اور صدقہ و خیرات کی فضیلت بیان کی گئی۔
- اس کے بعد مسائل حج کا بیان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 178 سے لیکر آیت نمبر 203 میں تمام نیکی کے احکامات اور مسائل کو بیان کیا گیا اسی لیے ان آیات کو "آیات البر" بھی کہا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- "بر" یعنی نیکی کی حقیقت بیان کی گئی (177)
- قصاص کی حکمت کا بیان (178-179)
- وصیت کے وجوب اور اس کو تبدیل کر دینے کی حرمت کا بیان (180-182)
- ماہ رمضان اور روزوں کی فرضیت و فضیلت کا تذکرہ (183-185)
- دعا کی فضیلت اور قبول ہونے کے شرائط کا بیان (186)
- روزے کے احکام کا تتمہ (187)

- باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانے کی حرمت(188)
- چاند کا حساب اور نیکی کی حقیقت بیان(189)
- قتال فی سبیل اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان(190-195)
- حج اور عمرہ کے احکام(196-203)

یونٹ نمبر4:

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 204 سے لیکر آیت نمبر 220 کو "ابواب البر" بھی کہا جاتا ہے آیات البر کی مزید تفصیل ابواب البر میں بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر5:

- سورۃ البقرۃ آیت نمبر 221 سے لیکر آیت نمبر 242 میں عائلی قوانین اور عائلی نظام کا بیان ہے یعنی یہاں پر اصلاحِ مجتمع صغیر،یعنی کہ خاندان کے مسائل بتائے گئے ہیں گھریلو قوانین بتائے گئے ہیں،حلال و حرام نکاح کے قسموں کا ذکر ہے اور جماع کے حلال و حرام طریقے بتائے گئے ہیں۔
- قسم اٹھانے یا کھانے کے حلال و حرام طریقے بیان کئے گئے۔
- مطلقات کے حرام و حلال مسائل اور ان کے آداب بتائے گئے۔
- رضاعت کے مسائل کا بیان یعنی کہ دودھ پلانے کے مسائل کا تذکرہ ہے۔

- 'متوفی عنها ' کے مسائل کا بیان یعنی جن عورتوں کے شوہروں کا انتقال ہو گیا ہو ان کے عدت کی مدت کے مسائل اور ان عورتوں کو اور سب کو نماز کی حفاظت کا بیان۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- منافقوں اور مومنوں کی صفات کا تذکرہ(204-207)
- شیطان کی پیروی سے اجتناب کا حکم اور اس کو دشمن ماننے کا تذکرہ(210-208)
- بنی اسرائیل کے احوال کا تذکرہ(211)
- کافروں کی حقیقت اور متقین کی ان پر فوقیت کا تذکرہ(212)
- لوگوں کو رسولوں کی ضرورت اور رسولوں کی پیروی کرنے والوں کی آزمائش کا بیان(213-214)
- نفقات کہاں خرچ کریں اس کا بیان(215)
- دین کے دفاع کے لیے قتال کا وجوب اور اس کے بعض احکام کا تذکرہ(217-21
- مومن مجاہدین اور ان کے مقصد کا تذکرہ(218)
- شراب اور جوے کے نقصانات کا تذکرہ(219)
- یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم(220)
- مشرک عورتوں اور مردوں سے نکاح کی حرمت اور اس کے سبب کا بیان (221)

- حالت حیض میں عورتوں سے دور رہنے کا حکم (222)
- دبر میں جماع سے حرمت (223)
- اللہ کی قسم کھانے کے احکام (224-225)
- عورتوں سے ایلاء کا حکم (226-227)
- مطلقہ کی عدت، طلاق کی گنتی اور طلاق کے احکام کا بیان (228-230)
- مطلقات کے ساتھ حسن سلوک کا بیان (231-232)
- رضاعت کے احکام اور باپ پر مرضعہ کے نفقہ کا وجوب (233)
- بیوہ کی عدت کا بیان (234-235)
- دخول سے پہلے مطلقہ کے حقوق کا بیان (236-237)
- نماز کی حفاظت کا بیان (238-239)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:6

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 243 سے لیکر آیت نمبر 250 میں معاشرتی نظام کا بیان ہے کہ ایک قومی یا بین الاقوامی قوانین کے اعتبار سے دو قوموں یا دو گرہوں کے درمیان صلح کس طرح سے ممکن ہو سکتی ہے یا آپسی مخاصمت اور دشمنی کو کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے اور اسلام میں محبت وعداوت بھی شریعت کے حدود آداب کی روشنی میں طئے کئے جاتے ہیں مذکورہ آیات میں ان تمام مسائل کو بیان کیا گیا ہے مزید یہ کہ ان آیات میں موت کا تذکرہ بھی موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی بخشی اور اللہ تعالیٰ ہی موت دیں گے اور جن کا ایمان مر جاتا ہے ان کا رویہ بھی بیان کیا گیا اور اس تذکرہ میں "جالوت" کی مثال بیان کی کہ کس طرح سے طالوت کو

بھیجا گیا اور یہ کہ تابوت نازل کیا گیا اور "سکینہ" کا ذکر ملتا ہے اور اس کے ذریعے سے نشانیاں بیان کی گئی اور بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا گیا کہ طالوت کی سربراہی میں اور ان کی نگرانی میں قتال کریں لیکن بنی اسرائیل نے نافرمانی کی بنی اسرائیل کو طالوت نے کہا کہ پانی نہ پیئیں لیکن بنی اسرئیل نے خوب سیراب ہو کر پانی پیا البتہ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے انہوں نے طالوت کے حکم پر عمل کیا اور اطاعت بجالائی، اس کے بعد داؤد علیہ السلام کا تذکرہ ہے داؤد علیہ السلام پہلے پہل ایک سپہ سالار تھے پھر اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو بادشاہت عطا فرمائی داؤد علیہ السلام کی فوج میں کثیر تعداد میں مسلمان تھے، طالوت کے سپہ سالاری میں ایک بڑی جنگ کی گئی اس جنگ میں داؤد علیہ السلام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا اور اس کو واصل جہنم کر دیا۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- بیوہ اور مطلقہ کے بعض احکام (240-242)
- سابقہ امت کی حالت اور بزدلی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے کرنے والوں کی فضیلت (244-245)
- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت وجالوت کا واقعہ (246-252)

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)